مجموعہ

رسائل امام شاہ ولی اللہؒ

التفہیمات الٰہیہ، البدور البازغہ دراصل حضرت شاہ صاحبؒ کے واردات قلبی، مکاشفاتِ روحانی، اسلامی احکام، معاشرتی مسائل، مصطلحات علوم اسلامی کا شاہکار نمونہ اور علوم الٰہیات کا نادر خزینہ ہیں

(جلد ہفتم)

(حصہ اوّل)

تحقیق وتعلیق:

مولانا مفتی عطاء الرحمٰن قاسمی

شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی

جملہ حقوق بحق انسٹی ٹیوٹ محفوظ

نام کتاب : مجموعۂ رسائل امام شاہ ولی اللہ جلد ہفتم
مرتبہ : مولانا مفتی عطاء الرحمٰن قاسمی
قیمت : 300
سن اشاعت : دسمبر ۲۰۱۵ء
تعداد : 500
کمپوزنگ : ریاض احمد
آئی ایس بی این : 978-93-84153-04-5
ناشر : شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ، مسجد کاکانگر،
نزد (این، ڈی، ایم، سی پرائمری اسکول) کاکانگر نئی دہلی۔۱۱۰۰۰۳

بہ تعاون قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

All Rights Reserved by the Institute

Title	:	Majmua Rasail-e-Imam Shah Waliullah-VII
Editing	:	Maulana Mufti Ataur Rahman Qasmi
First Edition	:	December 2015
Price	:	Rs.300/-
ISBN	:	978-93-84153-04-5
Composing	:	Riyaz Ahmed

Published by

Shah Waliullah Institute
Masjid Kaka Nagar, Near (N. D. M. C.
Primary School) Kaka Nagar, New Delhi-110 003
Ph. : 011-26953430, Mob.9811740661
website : www.shahwaliullah.com
Email : shahwaliullah_institute@yahoo.in

Return to the article at
www.ahmadiyya.org

۲۲۷-تفہیم:

مجددیت

میرے دورۂ حکمت ختم ہونے پر اللہ سبحانہ نے مجھے خلعت مجددیہ پہنائی، پھر میں نے خلعت حقانیہ پہنی اور مجھ سے تمام علم فطری وفکری سلب کر لیے گئے۔ میں حیران و ششدر رہ گیا کہ مجھے مجددیت کس طرح دی گئی۔ پھر میرے رب جل جلالہ نے طریق خاص کی وضاحت کی۔ اس کے ذریعہ بغیر نظر فکری کے امیت اور مجددیت کے درمیان جمع کرنا ہے اور میں اب تک مجددیت کی تفصیل نہیں پاسکا۔ البتہ اس کا اجمال مجھے عطا کر دیا گیا اور میں مختلف امور کے درمیان جمع کا طریقہ جان گیا۔ اور میں یہ بھی جان گیا کہ شریعت میں رائے زنی کرنا تحریف اور قضا میں قابل قدر ہے۔

۲۲۸-تفہیم:

قرب قیامت کا ذکر

مجھے میرے رب جل جلالہ نے بتایا کہ قیامت قریب آ گئی ہے۔ اور مہدی خروج کے لیے تیار ہیں۔ اور طریقہ متاخرہ کے حامل کے بعد کمال کا نمو منقطع ہو گیا ہے۔ اور ممکن ہے کہ یہ وصی سب سے زیادہ طویل زندگیوں کی پرواہ نہ کرے۔ سبحان اللہ کمال کے امر کے لحاظ سے کیسے فتنے نازل ہوئے ہیں کہ اسی میں ان انوار کا عکس نظر آتا ہے جو وحی کے حامل ہیں۔ إنا لله وإنا إليه راجعون.

۲۲۹-تفہیم:

عوام اور انبیاء کے درمیان فرق کا مبدأ

کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دل و دماغ میں پھونکنے اور کشف جیسے امور میں عوام انبیاء کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ خاص طور سے تکوینی امور میں۔ اور انبیاء ان کے درمیان کچھ امور میں مختص ہوتے ہیں۔ جیسے ان کی طرف فرشتے کا بھیجنا اور ان کا اس کو دیکھنا۔ لیکن ہمارے نزدیک معاملہ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ عوام علم کے اخذ کرنے میں ان کے ساتھ بالکل بھی شریک نہیں ہوتے کہ ان کا وحی کو اخذ کرنا صرف اس لیے ہے کہ وہ اس پانی کی مانند ہے جس